© rasailojaraid.com

حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● **اقبالیات کے پوشیدہ گوشے**   مصنف: پروفیسر امجد علی شاکر

ضخامت: 224 صفحات   قیمت: 200 روپے   ناشر: جمعیت پبلی کیشنز، رحمان پلازہ، مچھلی منڈی اردو بازار لاہور

امجد علی شاکر کی زیرِ نظر کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے: (1) علامہ اقبال کا ایک فکری معرکہ (2) وطنیت اور قادیانیت ایک مطالعہ (3) چودھری محمد حسین (4) نذیر نیازی (5) فضل کریم درانی

قیامِ پاکستان کے بعد علامہ اقبال کے فن اور شخصیت پر بہت کام ہوا ہے۔ اب ان کا کوئی گوشہ پوشیدہ نہیں رہا ہے۔ بلکہ ان کی ذاتی زندگی کا بھی ہر پہلو ظاہر ہے۔ اس کے باوجود علامہ اقبال کے موضوع میں اتنی برکت ہے کہ ان پر مسلسل لکھا جا رہا ہے۔

اس کتاب کے پانچ مضامین 317 حوالہ جات سے مکمل ہوئے ہیں۔ یوں یہ کتاب اپنے حوالہ جات کی وجہ سے متوجہ کرتی ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ مصنف نے نہایت غور و فکر کے بعد ان مضامین کو قلم بند کیا ہے۔

پہلا مضمون ''علامہ اقبال کا ایک فکری معرکہ'' ہے۔ یہ دراصل علامہ اقبال اور مولانا مدنی کے درمیان ایک بحث ہے۔ جس کی وجہ سے دونوں بزرگوں کے درمیان تلخی آ گئی تھی۔ لیکن اس دور کے چند نیک سیرت افراد نے نہ صرف اس بحث کو ختم کرایا بلکہ تعلقات کی بحالی بھی کرائی تھی۔ اس موضوع پر بہت کچھ پہلے ہی لکھا جا چکا ہے۔ مصنف نے مطبوعہ تحریروں کو حوالہ بنا کر اس موضوع کو مزید واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔

دوسرا مضمون ''وطنیت اور قادیانیت ایک مطالعہ'' ہے۔ مصنف نے یہ مضمون محمد متین خالد کی کتاب ''علامہ اقبال اور فتنۂ قادیانیت'' پر لکھا ہے۔ مصنف نے اس مضمون کے لیے صرف تین کتب کا مطالعہ کیا ہے۔ اس میں انھوں نے ایک اقتباس پر شدید اختلاف کیا ہے اور وہ لکھتے ہیں:

''اس کتاب میں ایک غیر متعلقہ اقتباس بھی شامل ہو گیا ہے۔ شاید نعیم آسی کی مکھی پر متین خالد نے مکھی ماری ہے۔''

یہ نہایت سطحی درجے کا اختلافی انداز ہے۔ راقم کی نظر سے متین خالد کی مرتبہ کتاب ''علامہ اقبال اور فتنۂ قادیانیت'' گزری ہے۔ یہ 711 صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں نام ور مصنفین اور ماہر اقبالیات کے مضامین شامل ہیں۔ مصنف کا صرف ایک اقتباس کے گرد گھومتے رہنا مناسب نہیں ہے۔ مصنف نے دو جگہ متین خالد کو خراجِ تحسین بھی پیش کیا ہے۔ وہ شروع میں لکھتے ہیں:

© rasailojaraid.com